السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بے نماز کے نکاح کا کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کےلیے فریقین کا مؤمن وموحد ومحصن ہونا شرط ہے , دونوں ہی یا دونوں میں سے کوئی ایک کافر یا مشرک یا زانی ہو تو نکاح درست نہیں ۔ اور بے نماز جو کبھی بھی نماز نہیں پڑھتا ، چاہے وہ نماز کا انکاری ہو یا پھر اس میں سستی کرے اس کے بارہ میں علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافر ہے ۔

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ جو پہلے نماز نہ پڑھے اور پھر اللہ تعالی اسے ہدایت سے نوازے تو اس سے عقد نکاح کا حکم کیا ہے ؟

توان کا جواب تھا :

''اذا كانت الزوجة لا تصلي مثل الزوج حين العقد فالعقد صحيح ، أما إن كانت تصلي فالواجب تجديد النكاح ، لأنه لا يجوز للمسلمة أن تُنكح لكافر لقول الله عز وجل : (ولا تنكحوا المشركين حتى يؤمنوا) والمعنى لا تزوجوهم المسلمات حتى يسلموا، ولقوله سبحانه في سورة الممتحنة : (فإن علمتوهن مؤمنات فلا ترجعوهن إلى الكفار لا هن حل لهم ولا هم يحلون لهن) ....(فتاوى إسلامية 3/242-243)

جب بیوی بھی خاوند کی طرح نماز نہ پڑھتی ہو تو پھر ان کا نکاح صحیح ہے ، اور اگر بیوی نمازی ہے تو پھر عقد نکاح کی تجدید کرنی واجب ہے ، اس لیے کہ مسلمان عورت کا کافر مرد سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تم مشرکوں سے اس وقت نکاح نہ کرو جب تک وہ مومن نہیں ہو جاتے ۔

اس آیت کا معنی یہ ہے کہ تم مسلمان عورتوں کا ان سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ اسلام قبول نہیں کرتے ۔

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اگر تمہیں یہ علم ہو جائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں تو پھر انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو ، وہ عورتیں ان کفار کےلیے اور نہ ہی وہ کفار ان عورتوں کےلیے حلال ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1